OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

سبق نمبر ۱ حجتہ الوداع سید سلیمان ندوی

ا۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

ا)الفاظ کا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے 1) جملہ 2) مجموعہ کلام 3) مجموعہ الفاظ 4) محاورہ

جواب : 1) جملہ

2) ایسا جملہ جو دو مفرد جملوں سے بنا ہوتا ہے ۔ 1) جملہ اسمیہ 2) جملہ فعلیہ 3) مفرد جملہ 4) مرکب جملہ

جواب : 4) مرکب جملہ

3) رات گزاری ۔ یہ جملہ جملۂ مفر کہلاتا ہے کیونکہ 1) اس میں دو الفاظ ہیں 2) رات واحد ہے

3) اس میں صرف ایک مسند اور ایک مسند الیہ ہے ۔4) مختصر بات کہی گئی ہے

جواب: 3) اس میں صرف ایک مسند اور ایک مسند الیہ ہے

4) صورت کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں ہیں 1) جملۂ فعلیہ اور جملۂ اسمیہ 2) جملۂ انشائیہ اور جملۂ اسمیہ

3) جملۂ مرکب اور جملۂ فعلیہ 4) جملۂ مفرد اور جملۂ مرکب

جواب: 4) جملۂ مفرد اور جملۂ مرکب

5) صورت کے اعتبار سے جملے کی قسمیں 1) ایک 2) دو 3) تین 4) چار

جواب : 2) دو

6) پامال کا مترادف ہے ۔ 1) آباد 2) خوشی 3) برباد 4) بدلہ

جواب : 3) برباد

7) لفظ انتقام کا مترادف ہے ۔ 1) انتظام 2) بدلہ 3) لالہ 4) نظام

جواب : 2) بدلہ

8) لفظ منزل کی جمع ہے ۔ 1) منزلیں 2) منازل 3) منزل 4) منزلوں

جواب : 2) منازل

II۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچانیے ۔

9) رونق : بےرونق :: آغاز : ------------------

10) آقا :غلام :: امن : ------------------

11) حکم :احکام :: خطبہ : ------------------

12) عہد : دور :: احد : ------------------

13) مہر : سورج :: مُہر : ------------------

14) بندہ : غلام :: خانہ : ------------------

15) قصویٰ : اونٹنی :: مزدلفہ : ------------------

جوابات : 9) انجام 10) جنگ 11) خطبات 12) پہاڑ کا نام

13) سیل 14) گھر 15) منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع ایک مقام

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھیے ۔

16) حجۃ الوداع کس کی تصنیف ہے؟

جواب: حجۃ الوداع سید سلیمان ندوی کی تصنیف ہے

17) رحمت عالم میں مصنف نے کیا اصلیت پیش کی ہے ؟

جواب: حضورﷺ کے آخری حج کو بیان کیا ہے۔

18) خطبہ کا ہر لفظ انسانیت کے لئے کیا ہے ؟

جواب :خطبہ کا ہر لفظ انسانیت کے لئے مشعل راہ ہے

19) حجۃ الوداع کے موقع پر کس صحابی نے اذان دی؟

جواب : حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت بلالؓ صحابی نے اذان دی۔

20) حضورﷺ نے کس ناقہ پر سوار ہو کر حج ادا کیا؟

جواب : حضورﷺ نے قصویٰ نامی اونٹنی پر سوار ہو کر حج ادا کیا

21) حضور ﷺ نے کس مقام پر صحابہ سے خطاب فرمایا؟

جواب : حضور ﷺ نے مزدلفہ نامی مقام پر صحابہ سے خطاب فرمایا

22) حضور ﷺ نے کس تاریخ پر حج کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب : حضور ﷺ نے دس ذی قعدہ کو حج کے لئے روانہ ہوئے۔

23) حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی آبادی کتنی تھی ؟

جواب : حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی آبادی کم ازکم ایک لاکھ تھی۔

24) مزدلفہ میں قیام کے دوران حضور ﷺ نے کون کونسی نمازیں ادا کی ؟

جواب : مزدلفہ میں قیام کے دوران حضور ﷺ نے پہلے مغرب پھر عشاء کی نمازیں ادا کیں۔

25) حضور ﷺ نے عورتوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے کہا کہ عورتوں کے بارے میں خدا سے ڈرو ۔تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر۔

26) کعبہ جب نظر کے سامنے تھا تو آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: کعبہ جب نظر کے سامنے تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کے اے خدا اس گھر کو عزت اور شرف دے

27۔ حضور ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر چڑھ کر کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر چڑھ کر کیا ارشاد فرمایا خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ۔اس کا کوئی شریک نہیں ۔اسی کی بادشاہی او
اسی کی حمد ہے۔

28۔ حضور ﷺ نے عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد صحابہ کو کیا ہدایت دی؟

جواب : حضور ﷺ نے عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد صحابہ کو احرام کھول دینے کی ہدایت دی

29۔ ہر مسلمان کو دوسرے مسلمان کے لئے حضور ﷺ کا کیا فرمان ہے

جواب: ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں

30 ۔ حضور ﷺ نے انگلی آسمان کی طرف اٹھاتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

IV۔ درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھئے ۔

31) حجتہ الوداع میں مصنف نے کیا بیان کرنے کی کوشش کی ہے؟

جواب : حجتہ الوداع میں مصنف نے حضورﷺ کے آخری حج کو پیش کیا ہے۔ اس میں معاملات زندگی، حقوق باہمی، آداب معاشرت، حسن سلوک اور رواداری کے اصول پیش کئے ہیں۔

32) نویں ذی الحجہ کو حضورﷺ اور عازمین حج نے کیا کیا؟

جواب : نویں ذی الحجہ کو عازین حج نماز فجر ادا کر کے منیٰ سے روانہ ہوئے۔ عام مسلمانوں کے ساتھ عرفات میں آ کر ٹھہرے۔ دو پہر ہوئی تو قصویٰ پر سوار ہو کر میدان میں آ گئے۔ اور اسی اونٹنی پر بیٹھ کر حج کا خطبہ دیا۔

33) غلام اور خدام کے حسن سلوک پر آپﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: غلام کے حق میں انصاف کرو۔ جو خود کھاؤ وہی غلام کو بھی کھلاؤ۔ جو خود پہنو ان کو بھی پہناؤ۔ آپس میں تمہارا مال اور تمہاری جان ایک دوسرے کے لئے ہے۔ اور قیامت تک اتنا ہی عزت کے قابل ہے۔

34) امراء اور حکام کی فرمانبرداری کے بارے میں حضورﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب :امراء اور حکام کے بارے میں آپﷺ نے فرمایا کی اگر تم پر ایک کالا اور نکٹا غلام بھی سردار بنا دیا جائے جو تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اس کا کہا مانو۔

35) ایام جاہلیت کے رسم ورواج کے تعلق سے حضورﷺ نے کے ارشاد فرمایا؟

جواب: جاہلیت کے سارے دستور اور رسم ورواج کو میں نے اپنے پاؤں تلے روندے ہیں۔ جاہلیت کے سارے خون کے بدلے میں نے ختم کردئے ہیں۔ میں خود اپنے خاندان کا خون ربعیہ بن حارث کے بیٹے کے خون کا بدلہ لینے کا حق چھوڑتا ہوں اور دشمن کو معاف کرتا ہوں۔

36) خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد حضورﷺ نے کیا کیا کیا؟

جواب :خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد حضرت بلال نے اذان دی ۔اور حضورﷺ نے ضہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادی فرمائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اونٹنی پر سوار ہو کر مسلمانوں کے ساتھ تشریف لائے۔ اور قبلہ رخ ہو کر دعا وزاری میں مصروف رہے۔

V۔درج ذیل جملوں کی متن کے حوالے سے تشریح کرو۔

37) ؛ ہم کہیں گے کہ آپ ﷺ نے خدا کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا ؛

جواب : یہ جملہ سید سلیمان ندوی کے لکھے سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے ۔یہ جملہ حجتہ الوداع کے موقع پر عوام الناس نے حضور ﷺ سے اس وقت کہا جب آپ نے فرمایا جب آپ ﷺ نے فرمایا کہ ؛ اگر خدا تم سے میری بہ نسبت پوچھا گیا تو تم کیا جواب دو گے۔تو سارے مسلمانوں نے بیک وقت یہ جملہ کہا۔

38) :اے خدا تو گواہ رہ :

یہ جملہ سید سلیمان ندوی کے لکھے سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے ۔۔یہ جملہ حجتہ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے خدا گواہ بناتے ہوئے آسمان کی طرف انگلی اٹھاتے ہوئے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ اے خدا تو گواہ رہ۔اے خدا تو گواہ رہ۔اے خدا تو گواہ رہ

39) کسی عربی کو کسی عجمی اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں :

جواب : یہ جملہ سید سلیمان ندوی کے لکھے سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے ۔یہ جملہ حجتہ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے مجموعے سے خطاب کرتے ہوئے حسن معاشرت کے متعلق ارشاد فرمایا۔

40) :لوگو ! امن اور سکون کے ساتھ، :لوگو ! امن اور سکون کے ساتھ

جواب : یہ جملہ سید سلیمان ندوی کے لکھے سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے ۔۔یہ جملہ حجتہ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے مجمع سے اس وقت ارشاد فرمایا جب مسلمانوں کا قافلہ میدان عرفات سے مزدلفہ کی طرف جا رہا تھا۔

41۔ جو یہاں موجود ہے وہ اس مقام کو اس تک پہنچا دے جو یہاں نہیں:

جواب : یہ جملہ سید سلیمان ندوی کے لکھے سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے ۔۔یہ جملہ حجتہ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے مسلمانوں سے اس وقت فرمایا جب سارا مجمع حج کے بعد رخصت ہو رہا تھا۔

42) سید سلیمان ندوی کا تعارف لکھئے ۔

جواب: نام : سید سلیمان ندوی۔ اصلی نام : سید سلیمان ۔

پیدائشی تاریخ : 1884

جائے پیدائش : پٹنا بہار ابتدائی تعلیم: جید عالم نقاد اور محقق اور مورخ

مجموعے کلام: رحمت عالم ۔ حیات شبلی ، سیرت عائشہ وغیرہ وفات : 1953 پاکستان

VI۔ درج ذیل سوالات کے جواب تفصیل سے لکھئے ۔

43) حجتہ الوداع کے موقع پر دیے گئے خطبہ میں حضور ﷺ نے حسن معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : حجتہ الوداع کے موقع پر دیے گئے خطبہ میں حضور ﷺ نے معاملات زندگی ۔حقوق باہمی ۔آداب معاشرت ۔حسن سلوک ۔اور رواداری کے زرین اصول پیش کیے ۔حضور ﷺ نے فرمایا جاہلیت کے سارے دستور اور رسم ورواج کو ختم کردیے گئے ہیں ۔ دشمنوں کو معاف کرنے کی تعلیم بھی دی گئی ہے ۔عورتوں اور غلاموں کا حق ادا کرنے اور انصاف کرنے کا حکم دیا گیا ۔اور یہ بھی فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے ۔سب آدم کے بیٹے ہیں اور آدم مٹی سے بنا تھا ۔اور میں تم میں ایک چیز چھوڑ جاتا ہوں اگر تم اس کو مظبوطی سے تھامے رہو گے تو پھر کبھی بھی گمراہ نہیں ہوں گے ۔اور وہ ہی خدا کی کتاب قران شریف ہے ۔

44۔ حضور ﷺ نے حجتہ الوداع کی تیاریاں کس طرح کی؟

جواب : حضور ﷺ نے حجتہ الوداع کی تیاریاں اس طرح کی کہ ذی قعدہ کی 26 ویں تاریخ کو آپ ﷺ نے غسل فرمایا ۔ اور چادر تہبند باندھی اور نماز ظہر کے بعد مدینے سے باہر نکلے ۔اور ذوالحلیفہ کے مقام پر رات گذاری ۔اور دوسرے دن دوبارہ غسل کیا اور دو رکعت نماز ادا کی ۔مکہ میں داخل ہوئے طواف اور سعی کرنے کے بعد احرام کھول دینے کو کہا اور 8 ذی الحجہ بروز جمعرات حج کے لئے روانہ ہوئے ۔ منیٰ میں قیام فرمایا اور ذی الحجہ کی صبح منیٰ سے عرفات کے میدان کی طرف روانہ ہوئے ۔جب دوپہر ڈھل گئی تو حضور ﷺ میدان عرفات تشریف لائے اور قصویٰ پر سوار ہو کر حج کا خطبہ دیا ۔دعائیں کی ۔پھر مزدلفہ روانہ ہوئے اور پھر منیٰ کی طرف روانہ ہوئے ۔

45) حضور ﷺ کے آخری خطبہ حجتہ الوداع سبق سے ہمیں کیا سیکھنا چاہیئے تفصیل سی لکھئے ۔

اس سوال کا جواب خود طلبہ اپنی معلومات سے اور اپنے ادراک فہم سے لکھیں ۔

نعت ۔ماہر القادری

ا۔ درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1) جس نظم میں حضورﷺ کی تعریف توصیف بیان کی جائے وہ 1)قصیدہ 2)نعت 3) حمد 4)منقبت

جواب : 2)نعت

2) وہ صنف شاعری جس کا تعلق رسولﷺ سے ہے۔ 1)قصیدہ 2)نعت 3) حمد 4)منقبت

جواب : 2)نعت

3) لفظ ظلم کی جمع 1)ظلمات 2) ظلوم 3) مظلوم 4)مظالم

جواب : 1)ظلمات

4) سینوں میں عداوت جاگ اٹھی عداوت سے مراد 1)بیماری 2)غیرت 3) وفا 4)دشمنی

جواب : 4)دشمنی

5)غیر متعلق لفظ الگ کیجئے 1)جادو 2) سحر 3) طلسم 4) مہربانی

جواب :مہربانی

II-ا۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

6) غیرت :لحاظ :: شرم : ------------------

7)حمد : ڈاکٹر صغریٰ عالم : نعت : ----------------------

8) حجتہ الوداع : نثر :: نعت : ------------------

9) کچھ کفر نے؛ فتنے پھیلائے : کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے ::------------------------

10) حمد : اللہ کی تعریف ؛ نعت : ------------------------------

جوابات : 1) حیا ،2) ماہر القادری 3) نظم 4) شعلے بھڑکائے 5)حضورﷺ کی تعریف

III۔درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

11) سینوں میں نفرت کے بھڑکنے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

جواب : سینوں میں نفرت کے بھڑکنے کا انجام لڑائی اور جھگڑا ہوتا ہے

12) طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب : طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ برا سلوک کیا۔

13) اونٹوں کے چرانے والوں سے کیا مراد ہے؟

جواب : اونٹوں کے چرانے والوں سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔

14) حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں کی حالت میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب : حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں میں شرم اور حیا آئی۔

15) شیطان کے بل کھانے کی وجہ کیا ہے؟

جواب : شیطان کے بل کھانے کی وجہ حضور ﷺ نے توحید و رسالت کا پرچم لہرایا۔

16) حضور ﷺ نے مرنے سے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے مرنے کو شہادت فرمایا۔

17) اخلاق کے موتی کس نے برسائے؟

جواب : حضور ﷺ نے اخلاق کے موتی نے برسائے

IV۔ درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

18) حضور ﷺ کی آمد سے قبل دنیا کا کیا عالم تھا؟

جواب : حضور ﷺ کی آمد سے قبل دنیا میں ظلم و ستم عام تھا۔ انسان ایک دوسرے کا دشمن تھا۔ طاقتور لوگ کمزوروں کو تباہ و برباد کر رہے تھے

19) ہم پر حضور ﷺ کی کیا کیا عطا ہے۔

جواب : ہم پر حضور ﷺ کی بے انتہا احسانات اور انعامات ہیں ۔ آپ ﷺ کی آمد سے رحمت کے بادل چھا گئے ۔ دنیا کی امیدیں جاگ اٹھیں ۔ ہر خاص و عام پر اکرام و عطا کی بارش ہوئی ۔ اور ذرے ذرے کے مقدر چمکنے لگے ۔

20) حضورﷺ کا نام آتے ہی شاعر کیا محسوس کرتا ہے؟

جواب: حضورﷺ کا نام آتے ہی شاعر کو اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوگئی۔اور آنکھوں سے بے اختیار آنسوں جھلکنے لگے۔

V۔ ان سوالات کے جوبات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

21) ماہر القادری کا تعارف لکھئے۔

نام : ماہر القادری اصل نام: منظور حسین قادری

تخلص: ماہر پیدائش : 1906 کیسر کلاں اتر پردیش

ابتدائی واعلیٰ تعلیم : گھر پر حاصل کی

مجموعہ کلام : محسوسات ماہر ۔ جذبات ماہر ۔ ذکر جمیل وفات: 1978 پاکستان

22) اپنی نصابی کتاب سے نعت کے ابتدائی چار اشعار لکھئے

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے
سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انسان سے انسان ٹکرائے۔

پامال کیا برباد کیا کمزور کو طاقت والوں نے
جب ظلم وستم حد سے گذرے تشریف محمدﷺ لے آئے

رحمت کی گھٹائیں لہرائی دنیا کی امیدیں بر آئیں
اکرام وعطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے

تہذیب کی شمعیں روشن کیں اونٹوں کے چرانے والے نے
کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی ذروں کے مقدر چمکائے

OFFICE OF DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR

URDU FIRST LANGUAGE QUESTION AND ANSWER BOOKLATE

بدایوں کے شام وسحر

ا۔درج ذیل سوالات کے متبادل جوابات دئے گئے ہیں مناسب جواب کوچنکر لکھئے۔

1)مفرد جملے کی قسمیں ۔ ۱) دو ۲)تین ۳) چار ۴) پانچ

جواب : ۱)دو

2) جس جملے میں مسند اور مسند الیہ دونوں اسم ہوں وہ جملہ کہلاتا ہے۔

۱)جملہ مفرد ۲)جملہ اسمیہ ۳) جملہ مرکب ۴) جملہ فعلیہ

جواب : ۲)جملہ اسمیہ

3) اماں گھر کی ملازمہ تھی اس جملے میں مسند ہے ۔ ۱)اماں ۲) گھر کی ۳)تھیں ۴)ملازمہ

جواب : ۴)ملازمہ

4) ممبئی جدت پسند شہر ہے ۔اس جملے میں فعل ناقص ہے۔

۱) ممبئی ۲)جدت پسند ۳) شہر ۴)ہے

جواب: ہے

5) بچے اسکول کی طرف چلے اس جملے میں فعل ہے۔

۱) بچے ۲) اسکول ۳) طرف ۴) چلے

جواب : ۴)چلے

6) وہ جملہ جس میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو ا) ۱)جملہ مفرد ۲)جملہ اسمیہ ۳) جملہ مرکب ۴) جملہ فعلیہ

جواب : ۴)جملہ فعلیہ

7) جملہ اسمیہ میں مسند الیہ مبتدا اور مسند ۱)اسم ہوتا ہے ۲)فعل ہوتا ہے ۳)خبر ہوتا ہے ۴)فعل ناقص ہے

جواب : ۲) فعل ہوتا ہے

8)مذکورہ مثالوں میں بدایوں اماں اوور ٹیپوسلطان قواعد کے اعتبار سے

۱)مسند الیہ ۲) خبر ۳)مسند ۴) فعل

جواب :مسند الیہ

بدایوں کے شام وسحر

9) معنوی اعتبار سے درج ذیل سے غیر متعلق لفظ الگ کیجئے

۱) تنبیہ ۲) فضلیت ۳) تاکید ۴) نصیحت

جواب : ۲) فضلییت

10) پہلے دولفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے

حجتہ الوداع : سید سلمان ندوی بدایوں کے شام وسحر : ----------------

جواب :ادا جعفری

11) دستور ساز :قانون بنانے وال اعتراف جرم : ----------------

جواب : جرم قبول کرنے والا

12) جیلانی بابو :ہندوستان ادا جعفری : --------------------

جواب : پاکستان

13) حجتہ الوداع :خطبہ بدایوں کے شام وسحر : ----------------

جواب :سوانح عمری

III۔درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے ۔

14) ادا جعفری نے بدایوں کی خیریت کس سے دریافت کی؟

جواب : ادا جعفری نے بدایوں کی خیریت جیلانی بابو سے دریافت کی۔

15) کس شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز قرار دیا ہے ؟

جواب :ادا جعفری نے بدایوں شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز قرار دیا ہے۔

16) بڑی حویلی کی دیوٹ پر ایک دیا کسے قرار دیا گیا ہے؟

جواب : بڑی حویلی کی دیوٹ پر ایک دیا اماں کو قرار دیا گیا ہے۔

17) بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا تو وہ کیا کرتے تھے؟

جواب : بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا تو وہ مرچوں کا حلوہ چرا کر کھالیا کرتے تھے۔

18) جس جگہ پر حویلی تھی اس جگہ پر اب کیا تعمیر کیا جا چکا ہے؟

جواب : جس جگہ پر حویلی تھی اس جگہ پر اب فلیٹ تعمیر کیا جا چکا ہے۔

19) بدایوں کے مشہور زمیندار خاندان کا نام کیا تھا؟

جواب : بدایوں کے مشہور زمیندار خاندان کا نام ٹونک والا خاندان تھا۔

IV۔درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے ۔

20) بدایوں پہلے کیسا شہر تھا ؟

جواب : ادا جعفری کہتی ہیں کہ بدایوں پہلے قدات پسند اصولوں کا پابند ثقافت کا مرکز اور سر چشمہ بصیرت اور بڑا پر نور شہر تھا۔

21) اماں کی شکل اور قد کے بارے میں لکھئے؟

جواب :اماں کا رنگ سانولا تھا وہ دبلی پتلی تھیں اور جیسے ہڈیوں پر کھال چپکی ہوئی تھی ۔اور قد لانبا تھا ۔اور وہ لاٹھی کی مدد سے جھک کر چلتی تھیں ۔

22) بڑی حویلی کا ذکر مصنفہ کو کیوں بیش قیمت لگتا ہے ؟

جواب : بڑی حویلی سے محبتیں کی پھواریں پھوٹتی تھیں۔وہ محبتیں جو اس وقت بھی قیمتی تھیں آج اور بھی بیش قیمت معلوم ہوتی ہیں کیوں کہ بدایوں شہر سے انہیں بے انتہا لگاؤ تھا ۔ان کا بچپن وہیں گذرا تھا۔اس لئے بڑی حویلی کا ذکر مصنفہ کو بیش قیمت لگتا ہے ۔

23۔ اماں ملغوبہ کس طرح تیار کرواتی تھیں ؟

جواب : سردیوں کے موسم میں اماں گاؤں سے گھی منگواتی تھیں جو خالص ہوتا تھا۔جیسے زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی تیز دکنی مرچ ڈال کر اپنی خالص نگرانی میں پکاتی تھیں اور جب یہ ملغوبہ تیار ہو جاتا تو ہانڈی میں ڈال کر پلنگ کے سرہانے رکھ دیا کرتی تھیں۔

24۔ بدایوں کی کونسی ہستیاں مصنفہ کو یاد ہیں اور کیوں؟

جواب : بدایوں کی ہستیاں ایسی مشور اور معروف تھیں جن کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔کیوں کہ وہ لوگ صاحب ثروت صاحب علم صاحب فاضل ہونے کے باوجود اخلاق کا پیکر تھے۔ان کے چہروں سے صبر و رضا کی کرنیں پھوٹتی تھیں اور ان کے کردار سے حیا کی خوشبو مہکتی تھی۔

25) آخری عمر میں اماں نے کیا کہا؟

جواب :آخری عمر میں اماں کمزور ہو گئی۔اور چلنا مشکل ہو گیا تو اپنے بیٹے کو بلا کر روتی دھوتی اور سب کو دعائیں دیتی ہوئی بیٹے کے گھر چلا گئی ان کے لئے پنشن مقرر ہوئی لیکن انہوں نے کہا کہ وہ اپنے بیٹے کی کمائی کا کفن پہننا چاہتی ہیں۔

بدایوں کے شام وسحر

V۔ بحوالہ متن تشریح کیجئے ۔

26۔ دکھ ہوا کہ وہ تو اور بھی دھندلا گیا ہے ۔

جواب: یہ جملہ بدایوں کے شام وسحر سبق سے ماخوذ ہے۔ جسے ادا جعفری نے لکھا ہے۔ ادا جعفری اپنے بابائے وطن کے تعلق سے اس جملے میں بیان کرتی ہیں کہ بدایوں پھیلنے اور بکھیرنے کی بجائے اپنے حدود میں اور سمٹ کر رہ گیا ہے۔

27۔ یادوں کے آئینے میں سجی ہوئی تصویر حسین بھی ہو جاتی ہے اور عزیز بھی۔

جواب: یہ جملہ بدایوں کے شام وسحر سبق سے ماخوذ ہے۔ جسے ادا جعفری نے لکھا ہے۔ ادا جعفری ماضی کی دشواریوں کو یاد کرتے ہوئے بڑی حویلی کی محبتوں کے حوالے سے یہ جملہ کہا ہے۔

28) اگر کسی نے اس ہانڈی کو ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہوگا ۔

جواب : یہ جملہ بدایوں کے شام وسحر سبق سے ماخوذ ہے۔ جسے ادا جعفری نے لکھا ہے۔ یہ جملہ اماں نے بچوں سے اس وقت کہا جب کسی خوشی کے موقع پر خالص گھی کی تعریف کر رہی تھی ۔

29۔ اس کے کھانے سے کوئی بیماری پاس نہیں بھٹکتی ۔

جواب : یہ جملہ بدایوں کے شام وسحر سبق سے ماخوذ ہے۔ جسے ادا جعفری نے لکھا ہے۔ یہ جملہ اماں نے بچوں سے خالص گھی کی خصوصیت اور اور اس کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے ۔

30۔ مٹھیاں بھر بھر کر یہ مقدس غذا یاد وا برآمد کر لی گئی۔

جواب : یہ جملہ بدایوں کے شام وسحر سبق سے ماخوذ ہے۔ جسے ادا جعفری نے لکھا ہے۔ یہ جملہ بڑی حویلی کے بچوں کے تعلق سے کہا گیا ہے۔ جب اماں انہیں ڈانتی تو وہ گھی چرا کر حساب وکتاب برابر کر دیتے تھے۔

بدایوں کے شاوسحر

31۔ ادا جعفری کا تعارف لکھئے ۔

جواب : نام ۔ عزیز جہاں

تخلص ۔ادا جعفری

پیدائش ۔ 26 گست 1926 بدایوں

ابتدائی و اعلیٰ تعلیم ۔ بدایوں

کتابیں ۔ میں ساز ڈھونڈتی رہی ۔ غزالاں تم تو واقف ہو ۔ شہر درد

وفات ۔ 12 مارچ 2015 کراچی

32۔ جملہ فعلیہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے ۔

جواب :وہ جملہ جس میں مسندالیہ اسم اور مسند فعل ہو وہ جملہ جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

مثال : اماں لاٹھی کے سہارے چلتی تھیں ۔

مذکورہ مثال میں اماں مسندالیہ اور اسم ہے اور چلتی مسند اور فعل ہے ۔3

33۔ جملہ اسمیہ کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے ۔

جواب :وہ جملہ جس میں مسندالیہ اور مسند دونوں اسم ہو وہ جملہ جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

مثال : بدایوں قدامت پسند شہر ہے۔

مذکورہ جملے میں بدایوں مسندالیہ اور اسم ہے شہر مسند اور اسم ہے

34۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ہدایت کے مطابق لکھیے

1) قانون بنانے والا ---------------- ایک لفظ میں جواب لکھئے

جواب :قانون ساز

2) شب ---------------- اس کی ضد

جواب : روز

3) ماضی ---------------- اس کی ضد

جواب : حال

بدایوں کے شام وسحر

VI۔ان سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

35۔ادا جعفری بدایوں کیوں نہیں جانا چاہتی تھی ؟

جواب : ادا جعفری بدایوں اس لئے نہیں جانا چاہتی تھی کہ ان کو خوبصورت یادوں کو مجروح اور سسکتا ہوا دیکھنے کی ہمت نہیں ہوتی تھیں ۔جب ایک مرتبہ وہ تشریف لے گئیں تو س وقت گھر تو موجود تھا لیکن اس گھر کے مکین وہاں موجود نہیں تھے ۔صرف دیوان خانے تھے اور چندرشتہ دار رہ گئے تھے اب تو وہ رشتہ دار بھی نہیں رہے اور وہ گھر بھی نہیں رہا ۔کسی نے بتایا کہ جس جگہ بڑی حویلی تھی وہاں اب کئی فلیٹ تعمیر ہو چکے ہیں اور چلتے وقت دیوار وظ پر ہاتھ کا لمس چھوڑا تھا اب وہ بھی نہیں رہا تو اب کس کے پاس جاؤں۔

36۔ماضی کے دور کی دشواریوں کے باوجود مصنفہ کے احساسات کیا تھے؟

جواب : ماضی کا دور اور اس کی دشواریاں ادا جعفری کے لئے بڑی ہی جان لیوا ہوا کرتی تھیں ۔اور مجبوریاں اور محرومیاں مصنفہ کا مقدر بن چکی تھیں ۔اس کے باوجود ان کے دل وگوشے کے آئینے میں سجی ہوئی ہر تصویر حسین اور عزیز ہو گئی تھیں جب بھی بڑی حویلی کا ذکر آجاتا و وہ محبتوں کے پھوار میں بھیگ جاتی اور وہ محبتیں جو آج بھی بہت قیمتی ہیں اور پیش قیمت معلوم ہوا کرتی ہیں ۔ساری پابندیاں جن کا دل دکھا کرتا تھا بے حقیقت نظر آتی تھیں وہ شب عروز جن سے اس زمانے میں شکایتے بھی ہوتی آج اتنی دور سے دیکھتی ہوں تو دلکشا اور دلربا نظر آتے ہیں ۔

37۔ بچوں پر گھی کی ہانڈی کو ہاتھ نہ لگانے کی تنبیہ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: بچوں پر گھی کی ہانڈی کو ہاتھ نہ لگانے کی تنبیہ کا یہ اثر ہوا کہ ان کے دل میں ضد پیدا ہو گیا ورظاہر بات ہے کہ بچے ہر وقت چیلنج قبول کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں ۔صحت اور بیماریوں سے انہیں کیا غرض؟اماں نے تنبیہ کی تھی موقعہ پاتے یہ ہانڈی میں سے مٹھیاں بھر بھر کر یہ مقدس غذا یا دوا برآمد کر لی گئی مگر جب انتہائے شوق سے اس لذیذ غذا کو کھایا گیا تو مرچوں نے وہ حال کیا کہ اس چوری کی امی کو اطلاع دینے کی ہمت نہیں ہوئی کیوں کہ بچوں کے چہرے خود ہی اعلانجرم اور اعتراف جرم دونوں کا اشتہار بنے ہوئے تھے ۔وہ وقت تو خیر جیسے تیسے گزر گیا لیکن آئندہ کے لئے وہ اتنے محتاط ہو گئے کہ جب بھی اماں سے ان کی کسی زیادتی کا بدلہ لینا ہوتا ان کا مرچوں کا حلوہ چراتے ضرور تھے۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

جواہر لال نہرو کی اردو دوستی

I۔ درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں و مناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1۔غیر افسانوی انداز میں لکھی جانے والی تحریر 1)مضمون 2) خطبہ 3)سوانح 4)افسانہ

جواب: 1)مضمون

2۔ جس جملے میں کسی واقعہ کی کیفیت یا صورت حال کی خبر ہو۔ وہ 1)جملہ فعلیہ 2) جملہ اسمیہ 3)جملہ انشائیہ 4)جملہ خبریہ

جواب: 4)جملہ خبریہ

3)معنوی اعتبار سے غیر متعلق لفظ ہے۔ 1)خطوط 2)فنون 3)حدود 4)جنون

جواب 4) جنون

4)ان میں سے غیر مترادف لفظ۔ 1)توہین 2)تحسین 3)داد 4)تعریف

جواب :1)توہین

II۔ ۔پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

6) بدایوں کے شام وسحر : ادا جعفری :: جواہر لال نہرو کی اردو دوستی : ________________

جواب : محمد رفیع انصاری

7)دستور ساز : قانون بنانے والا : خیر مقدم : ______________

جواب: استقبال

8) بداطوار : سابقہ :: فرقہ پرست : ______________

جواب : لاحقہ

9)جواہر لال نہرو ؛ موتی لال نہرو : اندرا گاندھی ::______________

جواہر لال نہرو

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

10)پنڈت نہرو کو کس زبان سے دلی لگاؤ تھا۔

جواب : پنڈت نہرو کو اردو زبان سے دلی لگاؤ تھا۔

10) نہرو جی نے احمد نگر کی اسیری کے دوران کس سے اردو کا درس لیا تھا؟

جواب :نہرو جی نے احمد نگر کی اسیری کے دوران مولانا آزاد سے اردو کا درس لیا تھا۔

11۔ پنڈت نہرو اپنے نام کا املا کس طرح لکھتے تھے ؟

جواب :پنڈت نہرو اپنے نام کا املا پنڈت جواہر لعل نہرو لکھتے تھے۔

12۔ رگھوپتی سہائے فراق کونسا مضمون پڑھایا کرتے تھے؟

جواب :رگھوپتی سہائے فراق الہ آباد یونیورسٹی میں انگریزی مضمون پڑھایا کرتے تھے۔

13۔ جوش کی کونسی نظم لال قلعے کے مشاعرے میں پڑھی گئی؟

جواب : جوش کی ماتم آزادی کے عنوان والی نظم لال قلعے کے مشاعرے میں پڑھی گئی۔

14۔ مشاعرے مین نظم سنانے کے بعد ج کنور سنگھ نے مجوش سے کیا کہا؟

جواب : مشاعرے مین نظم سنانے کے بعد ج کنور سنگھ نے جوش سے یہ کہا کہ آپ کو تو کوئی کچھ نہ کہے گا لیکن میری چھٹی ہو جائیگی۔

15۔ ہندوستان کے اردو دوست پہلے وزیر اعظم کون تھے؟

جواب :ہندوستان کے اردو دوست پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو تھے۔

IV۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

16۔ نہرو نے اندرا کی فرمائش کا کیا جواب دیا؟

جواب :نہرو نے اپنی بیٹی اندرا گاندھی کی فرمائش پر یہ لکھا کہ تم ہر خط میں اردو اشعار لکھنے کی فرمائش کرتی ہو لیکن میں اس لئے نہیں لکھا کہ ہندی اور اردو نشر کرنے والے روک دیتے ہیں۔

17۔ قاضی عبدالودود نے کملا نہرو کے اردو شغف کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: قاضی عبدالودود نے کملا نہرو کے اردو شغف کے بارے میں کہا کہ جواہر نہرو کی اہلیہ کملا نہرو اردو جانتی تھیں اور برآمدے میں کرسی پر دراز بیٹھ کر اردو کتابیں پڑھا کرتی تھیں۔

18۔ فراق کی زبانی جیل یاترا کے دوران شاعری کا حال سن کر نہرو نے کیا جواب دیا؟

جواب: ۔فراق کی زبانی جیل یاترا کے دوران شاعری کا حال سن کر نہرو نے یہ جواب دیا کہ اس بار جیل گیا تو تم رگھو پتی سہائے آر سہائے فراق ہو گئے اور اگلی بار جیل جاؤں تو تم فقط ہائے فراق رہ جاؤ گے۔

19۔ نہرو اور جوش کی دوستی کس قسم کی تھی؟

جواب ؛ جواہر لال نہرو اور جوش ملیح آبادی کے درمیان بہت گہری دوستی تھی۔ جب چاہے ان کو پنڈت جی سے ملنے کا وقت مل جاتا۔ دونوں میں چوٹیں بھی چلتی اور ہنسی مذاق بھی چلتا تھا۔ کبھی تری مورتی ہائس پر کبھی اپنے گھر جوش کو بلا کر ان کی شاعری بھی سنتے تھے۔

20۔ پنڈت نہرو نے جوش اور مہندر سنگھ جی کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت کیوں دی؟

جواب : پنڈت نہرو نے جوش اور مہندر سنگھ جی کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت اس لئے دی کہ وہ ان کی نظم ماتم آزادی اور ان کے دوسرے کلام سننا چاہتے تھے۔

III۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

متن کے حوالے سے جملوں کی وضاحت کیجئے۔

21) ؛ اردو یا ہندی کے خطوط نثر والے روک دیتے ہیں؛

جواب ؛ یہ جملہ محمد رفیع انصاری کے لکھے ہوئے سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی نامی سبق سے ماخوذ ہے۔ یہ جملہ جواہر لال نہرو نے اپنی بیٹی اندرا گاندھی کو اس وقت لکھا جب اندرا گاندھی نے اردو اشعار کی فرمائش کی تھی ۔

21) ؛ ذیل میں دو اشعار لکھ رہا ہوں ایک غالب کا اور دوسرا نظم طباطبائی کا ؛

جواب: یہ جملہ محمد رفیع انصاری کے لکھے ہوئے سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی نامی سبق سے ماخوذ ہے۔ یہ جملہ جواہر لال نہرو نے اپنی بیٹی اندرا گاندھی کو اس وقت لکھا جب اندرا گاندھی نے اردو اشعار کی فرمائش کی تھی ۔

23) ؛ اگلی بار جیل گیا تو تم فقط ہائے فراق رہ جاؤ گے؛

جواب؛ یہ جملہ محمد رفیع انصاری کے لکھے ہوئے سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی نامی سبق سے ماخوذ ہے۔ یہ جملہ جواہر لال نہرو نے فراق گورکھ پوری سے اس وقت کہا جب انہوں نے اپنا نام رگھو پتی سہائے سے بدل کر آر سہائے فراق رکھ لیا تھا۔

24) ؛اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے:

جواب :یہ جملہ محمد رفیع انصاری کے لکھے ہوئے سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی نامی سبق سے ماخوذ ہے۔ یہ جملہ جواہر لال نہرو نے اردو کو قومی زبان کا درجہ دینے کی سفارش کی تو کانگریس لیڈر سیٹھ گوند داس نے پوچھا کہ اردو کس کی زبان ہے تو جواہر لال نہرو نے یہ جملہ کہا تھا کی اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔

25۔اردو بھلا کس کی مادری زبان ہوسکتی ہے؛

یہ جملہ محمد رفیع انصاری کے لکھے ہوئے سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی نامی سبق سے ماخوذ ہے۔ یہ جملہ کانگریس لیڈر گووند داس نے جواہر لال نہرو سے اس وقت کہا تھا جب نہرو نے اردو کو قومی زبان کا درجہ دینے کی سفارش کی تھی۔

26۔ یہ نقشہ دیکھنے کے بعد میری حیرت کی انتہا نہ رہی؛

یہ جملہ محمد رفیع انصاری کے لکھے ہوئے سبق جواہر لال نہرو کی اردو دوستی نامی سبق سے ماخوذ ہے۔ یہ جملہ کنور صاحب نے اس وقت کہا جب جوہر لال نہرو نے تری مورتی ہاؤس میں جوش سے فرمائش کی تھی کہ نظم ماتم آزدی ارشاد کریں۔

27) محمد رفیع انصاری کا تعارف لکھئے۔

نام :محمد رفیع انصاری اصلی نام؛ محمد رفیع انصاری

پیدائش : یکم جون 1951 مقام پیدائش ؛ بھیونڈی تھانہ

ابتدائی واعلیٰ تعلیم : بھیونڈی تھانہ مجمعہ کلام : خمیازہ ۔ رفع دفع ۔زمین کے تارے۔ جگ جگ جیو

28)ان سوالات کے جوبات ہدایت کے متعلق لکھئے۔

i) آسان : ----------- اس کا ضد

جواب: مشکل

ii) ترکی بہ ترکی جواب دینا : اس محاورہ کا مطلب ---------- جواب : سخت جواب دینا

iii) لفظ کی جمع ----------- جواب ؛الفاظ

29۔ جملہ خبریہ کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

جواب : جس جملے میں کسی واقعہ ۔کیفیت یا صورت حال کی خبر دی گئی ہو اسکو جملہ خبریہ کہتے ہیں۔

مثال : نہرو نے مولانا آزاد سے اردو کا درس لیا۔

VI۔ ان سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

30) جواہرلال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں وٓپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : جوہرلال نہرو ایک سچے محبّ اردو تھے۔اردو زبان سے انہیں دلی لگاؤ تھا۔نہرو کی والدہ۔نانی۔دادی۔اہلیہ سب کی مادری زبان اردو تھی۔بچپن سے ہی ان کو اردو سے گہرا شغف تھا۔یہی وجہ تھی کہ احمد نگر جیل میں نہرو نے مولانا ابوالکلام آزاد سے اردو زبان سیکھی تھی ۔اپنی بیٹی اندرا گاندھی کو جب بھی کط لکھتے تو اردو اشعار ضرور لکھتے۔ان کی اردو دوستی کا اس سے بڑا اور کیا ثبوت ہوسکتا ہے کہ انہوں نے آیئن ساز اسمبلی میں اردو کو قومی زبان کا درجہ دینے کی سفارش کی تھی۔اس وقت ایک کانگریسی لیڈر نے ان سے پوچھا تھا کہ اردو کس کی مادری ابان ہے تو انہوں نے کہا تھا کہ اردو میری اور میری دادی کی مادری زبان ہے۔جواہرلال نہرو کہتے تھے کہ اردو پھولے پھلے ۔اردو دوست وزیر اعظم کہلائے۔

31) جوش کی نظم ماتم آزادی میں کس پر چوٹیں کی گئی؟

جواب: ہندوستان کے مشور و معروف شاعر جوش ملیح آبادی نے اپنی نظم ماتم آزادی میں ہندوستان کے سیاستدانوں،سرکاری افسران، محکمہ سی آئی ڈی ھتیٰ کہ انہوں نے داروغہ اور کوتوال کو بھی نہیں بخشا۔جوش کی بے باکی اور نڈرپن اس لئے بھی قابل ستائش ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم کے سامنے ہندوستان کی اصلی تصویر پیش کی۔جوش کے یہ اشعار ان کے احساسات اور جذبات کے علاوہ مذکورہ لوگوں کی فطرت کے آئینہ دار ہیں۔

وہ جو تمام رہزنوں کا امام ہے وہ شخص آج خضر علیہ اسلام ہے

شیطان ایک رات میں انسان بن گئے جتنے نمک حرام تھے کپتان بن گئے

انسان کا لہو تو پیو اذن عام ہے انگور کی شراب کا پینا حرام ہے۔

قول فیصل

I۔ درج ذیل سوالات کے لئے متبادل جوابات میں سے مناسب جواب کا انتخاب کیجئے۔

1) وہ جملہ جو کسی واقعہ کیفیت یا کسی صورت حال کی خبر دے۔

۱) جملہ فعلیہ ۲) جملہ اسمیہ ۳) جملہ خبریہ ۴) جملہ انشائیہ

جواب : ۳) جملہ خبریہ

2) جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جس میں ۱) کہنے والی کی خواہش یا جذبے کا ذکر ہو۔ ۲) ایک مسند الیہ اور مسند ہو

۳) اسم فاعل اور مفعول ہو۔ ۴) فعل لازم اور فعل متعدی ہو۔

جواب : ۱) کہنے والی کی خواہش یا جذبے کا ذکر ہو۔

3) جو سزا دی جا سکتی ہے بلا تامل دے دو ۔اس جملہ میں استعمال ہونے والا جذبہ

۱) امر ۲) تحسین ۳) تاسف ۴) شرط

جواب : ۱) امر

4) تنبیہ کو ظاہر کرتا ہوا جملہ انشائیہ ۱) واللہ میں نے ان کی پریشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے ۲) یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں

۳) کاش i کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلبر ہوتا ۴) ہوشیار آگے کا راستہ پر خطر ہے۔

جواب : ۴) ہوشیار آگے کا راستہ پر خطر ہے۔

5) ان جملہ انشائیہ میں شرط کی مثال ہے ۔ ۱) اگر محنت نہ کرتے تو کامیاب نہ ہوتے ۲) ہائے 'یہ تباہی دیکھی نہیں جاتی

۳) میری ضرورت پوری کر دیں ۴) واللہ کمال کا آدمی ہے۔

جواب : ۱) اگر محنت نہ کرتے تو کامیاب نہ ہوتے

6) غیر مترادف لفظ الگ کیجئے ۔ ۱) داستان ۲) ناول ۳) کہانی ۴) قصہ

جواب : ۲) ناول

7) معنوی لحاظ سے مترادف لفظ الگ کیجئے۔ ۱) بے قراری ۲) بے شرعی ۳) بے چینی ۴) اضطراب

جواب : ۲) بے شرعی

II۔ پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے ۔

8) قول: کہی گئی بات :: خول ؛ ______________ جواب : چھلکا

قول فیصل

9)لاعلم :سابقہ :: دواخانہ :--------------- جواب : لاحقہ

10)جواہرلال کی اردودوستی : رفیع احمدانصاری :: قول فیصل : ----------- جواب؛ مولانا ابولکلام آزاد

11)سر :اسرار ::حق : ------------ جواب : حقوق

12)یتیم خانہ : لاحقہ :: لاجواب : ------------ جواب :سابقہ

13) مہمان : میزبان ::حق؛ ---------- جواب : باطل

III۔درج ذیل سولات کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

14)عدالت کا کیا اختیار ہوتا ہے ؟

جواب:مولانا آزاد کے مطابق عدالت ایک قوت ہے جسے انصاف وناانصافی کرنے کا اختیار ہوتا ہے ۔

15)عدل وحق کا سب سے بہتر ذریعہ کس کے ہاتھ میں ہے؟

جواب : عدل وحق کا سب سے بہتر ذریعہ منصف اور گورنمنٹ کے ہاتھ میں ہے۔

16)کس وجہ سے عہدوانقلاب کی برائیاں مٹ گئیں ؟

جواب :زمانے اکے انقلاب سے عہدوانقلاب کی برائیاں مٹ گئیں۔

17)تاریخ میں آج بھی کس بات کا ماتم کیا جاتا ہے؟

جواب :تاریخ میں آج بھی عدالت کی ناانصافی کا ماتم کیا جاتا ہے۔

18) سقراط کوزہر کا پیالہ کیوں پینا پڑا؟

جواب : سقراط کوزہر کا پیالہ اس لئے پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔

19) ہرفرداور ہرقوم کا پیدائشی حق کیا ہے ؟

جواب : ہرفردکااور ہرقوم کا پیدائشی حق آزادی ہے۔

20) مولانا آزادکس کی محکومی سے قوم اور ملک کونجات دلانا چاہتے تھے؟

جواب : مولانا آزاد انگریزوں کی محکومی سے قوم اور ملک کونجات دلانا چاہتے تھے۔

21)کس کے حصے میں مجرموں کا کٹیرا اورکس کے حق میں مجسٹریٹ کی کرسی آئی ؟

جواب: ہندوستانیوں کے حصے میں مجرموں کا کٹیرا اورانگریزوں کے حق میں مجسٹریٹ کی کرسی آئی۔

قول فیصل

III۔ان سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے ۔

22) تاریخ عالم کی سب سے بڑی ناانصافیاں کیا ہیں ؟

جواب   تاریخ کی سب سے بڑی ناانصافیاں میدانجنگ کے بعد عدالت کے ایوانوں میں ہوتی ہیں اور دنیا میں کوئی بھی حق پسند جماعت ایسی نہیں ہے جو مجرموں کی طرح عدالت کے سامنے کھڑی نہ کی گئی ہو۔

23) انگریزی گورنمنٹ سے متعلق مولانا آزاد نے کیا کہا؟

جواب : انگریزی حکومت سے متعلق مولانا آزاد نے یہ کہا کہ موجودہ حکومت ظالم ہے یہ نہ کہوں تو میں اور کیا کہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کی اصلیت بتادوں میں سیاہ کو سفید کہنے سے انکار کرتا ہوں۔

24) مولانا آزاد کم اور نرم الفاظ میں کیا کہنا چاہتے ہیں ؟

جواب :مولانا آزاد انگریزوں سے کم اور نرم الفاظ میں کہنا چاہتے ہیں کہ موجودہ حکومت ظالم اور جابر ہے اور سیاہ کو سفید کہنا آزاد کے مزاج کے خلاف ہے۔

V۔درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

25) بحوالہ متن تشریح کیجئے۔ یقیناً میں نے کہاہے موجودہ گورنمنٹ ظالم ہے ۔

جواب: یہ جملہ قول فیصل سبق سے لیا گیا ہے۔ یہ جملہ مولانا آزاد نے انگریزی حکومت سے ہندوستانیوں پر کئے جانے والے ظلم و ستم سے متعلق کہا ہے۔

26) میرا اعتقاد ہے کہ آزاد رہنا ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق ہے ۔

جواب : یہ جملہ قول فیصل سبق سے لیا گیا ہے۔ یہ جملہ مولانا آزاد نیہندوستانیوں سے انسانی آزادی سے متعلق اپنا عقیدہ ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

27) ہمارے حصے میں یہ مجرموں کا کٹیرا آیا اور تمہارے حصے میں مجسٹریٹ کی کرسی ۔

جواب : یہ جملہ قول فیصل سبق سے لیا گیا ہے۔ یہ جملہ مولانا آزاد نے انگریزی گورنمنٹ سے اس وقت کہا جب انہیں مجرم بنا کر کٹیرے میں کھڑا کردایا گیا تھا۔

قول فیصل

28) مورخ ہمارے انتظار میں ہے مستقبل کب سے ہماری راہ تک رہا ہے۔

یہ جملہ قول فیصل سبق سے لیا گیا ہے۔ یہ جملہ مولانا آزاد نے انگریزوں کے ظلم وستم سے تنگ آنے والے ہندوستانیوں کے روشن مستقبل کی پیسن گوئی کرتے ہوئے انگریزی عدالت سے کہا۔

29) ان الفاظ کے مترادفات لکھئے ۔

ہتھیار ۔ اسلحہ	پامال ۔ برباد	زمانہ ۔عہد
توقع ۔ امید	اجنبی ۔نا آشنا	ظالم ۔جابر
حکمران ۔فرماں روا	انتقام ۔ بدلہ	

30) ہم آواز الفاظ لکھئے

عہد ۔دور	آلہ۔اوزار	صرف ۔خرچ	اسرار ۔راز	قول۔کہی بات	کل ۔ پرزہ
احد ۔ایک	اعلیٰ۔بلند	صرف ۔سوائے	اصرار ۔ضد	خول۔چھلکا	کل ۔تمام

V۔ مولانا ابوکلام آزاد کا تعارف لکھئے ۔

نام :محی الدین

لقب :ابوالکلام

تخلص : آزاد

پیدائش : 11 نومبر 1888 مکہ مکرمہ

ابتدائی تعلیم: والدین کی نگرانی میں ہوئی

رسائل اور تصانیف :کاروان خیال ۔تبرکات آزاد مکاتب آزاد خطبات آزاد اور قول فیصل

وفات : 22 فروری 1958

32) جملہ انشائیہ کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے

جواب : وہ جملہ جس میں کہنے والے کے خیال اور اسکی خواہش یا جذبہ کا اظہار ہو ۔جملہ انشائیہ کہلاتا ہے۔اس میں امر، نہی ،ندا، استفہام،تحسین،تاسف ،تمنا،تنبیہ،شرط،عرض اور قسم کا اظہار ہوتا ہے۔

مثال :تم یہ کام کرو ۔ ہندوستانیوں پر ظلم وستم کرنے سے باز آجاؤ۔

قول فیصل

VI۔ان کے تفصیلی جواب لکھئے

33) مولانا ابوالکلام آزاد کا آزادی سے متعلق کیا عقیدہ تھا؟

جواب :مولانا آزاد کا آزادی سے متعلق یہ عقیدہ تھا کہ آزاد رہنا ہر انسان اور ہر قوم کا پیدائشی حق ہے ۔کوئی انسان یا انسانوں کی بیوروکریسی یہ حق نہیں رکھتی کہ خدا کے بندوں کو غلام اور نوکر بنادے۔محکومی اور غلامی کے لئے کیسے ہی خوشنما نام کیوں نہ رکھ لیں وہ غلامی ہی ہے اور خدا کی مرضی اور اس کے قانون کے خلاف ہے۔پس میں موجودہ گورنمنٹ کو جائز تسلیم نہیں کرتا اور اپنا ملکی۔مذہبی اور انسانی فرض سمجھتا ہوں کہ اس کی محکومی سے ملک اور قوم کو نجات دلاؤں۔

غزل ۔ مرزا غالب

ا۔ درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے ۔

1۔ اردو شاعری کی مقبول ترین صنف ۔ 1) رباعی 2) مرثیہ 3) غزل 4) قصیدہ

جواب : غزل

2) غزل کا پہلا شعر 1) مقطع 2) بیت الغزل 3) حسن مطلع 4) مطلع

جواب : مطلع

3) وہ منظوم کلام جس کا ہر شعر معنی کے اعتبار سے مکمل ہوتا ہے۔ 1) رباعی 2) نعت 3) غزل 4) قصیدہ

جواب : غزل .

4) موضوعات جو غزل کے لئے لازم وملزوم ہیں ۔ 1) رزمیہ 2) بزمیہ 3) طنزیہ 4) عشقیہ

جواب : عشقیہ

5) مقطع کی پہچان ہوتی ہے جہاں 1) دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں 2) آخری شعر ہوتا ہے۔
3) شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔ 4) سب کا پسندیدہ شعر ہوتا ہے۔

جواب: شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔

6) غزل کا سب سے اچھا شعر : 1) مقطع 2) بیت الغزل 3) حسن مطلع 4) مطلع

جواب : بیت الغزل

7) غزل میں اگر مطلع کے علاوہ دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں یں بھی قافیہ اور ردیف ہوں تو وہ شعر کہلاتا ہے۔
1) محسن مطلع 2) حسن مقطع 3) حسن مطلع 4) احسن مطلع

جواب: حسن مطلع

8) غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں ۔ 1) مقطع 2) بیت الغزل 3) حسن مطلع 4) مطلع

جواب : مقطع

10) مطلع کی پہچان ہوتی ہے جہاں 1) دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں 2) آخری شعر ہوتا ہے۔
3) شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔ 4) سب کا پسندیدہ شعر ہوتا ہے

جواب : دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں

11 ۔ نارنمرود کو کیا گلزار دوست کو یوں بچالیا تم نے اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت ہے

1)صنعت تضاد 2)صنعت تکرار 3)صنعت تلمیح 4)صنعت استعارہ

جواب : صنعت تلمیح

12۔ صنعت تضاد کا دوسرا نام ہے ۔ 1)صنعت طباخ 2)صنعت موباق 3)صنعت طباق 4)صنعت تباق

جواب :صنعت طباق

13) کلام میں دو الگ چیزوں کو ان کی مشترک صفات کی بنا پر ایک دوسرے کی مثال دی جاتی ہے تو اس کو کہتے ہیں

1)تشبیہ 2)استعارہ 3) صنعت تکرار 4)تلمیح

جواب :تشبیہ

14) ارکان تشبیہ کی تعداد 1) چار 2) پانچ 3) چھ 4) سات

جواب : پانچ

15) چال جیسی کڑی کمان کا تیر دل میں ایسی کہ جا کرے کوئی اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت

1)صنعت تشبیہ 2)صنعت تکرار 3)صنعت تلمیح 4)صنعت استعارہ

جواب : صنعت تشبیہ

16) کلام میں کسی واقعہ قصہ یا روایت کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے۔

1)صنعت تضاد 2)صنعت تکرار 3)صنعت تلمیح 4)صنعت استعارہ

جواب:صنعت تلمیح

II۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچانیے ۔

16)غزل کے لغوی معنی: عورتوں سے حسن و عشق کی باتیں کرنا نظم : ------------------

17) احمق:احمقانہ ناصح : ------------

18) عرض ؛گذارش :: ارض :------------

جوابات : 16) موتی میں دھاگے پرونا 17) ناصحانہ 18) زمین 19) ماتم کرنا

II۔درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں دیجئے

20) ابن مریم سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب:ابن مریم سے شاعر کی مراد حضرت عیسیٰؑ ہیں۔

21) مرزا غالب کے مطابق انسان کو کب روکنا چاہئے۔

جواب : مرزا غالب کے مطابق انسان جب غلط کرے یا غلط راستے پر چلے تو اسے روکنا چاہئے۔

III۔درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے

22۔ابن مریم ہوا کرے کوئی مرے دکھ کی دوا کرے کوئی

جواب : اس شعر میں شاعر مرزا غالب نے حضرت عیسیٰ کے معجزات کی طرف اشارہ کیا ہے۔اللہ نے حضرت عیسیٰ کو یہ معجزہ دیا تھا کہ وہ جس بیمار پر ہاتھ پھیرتے وق شفایاب ہو جاتا۔اگر کوئی مسیحا بن کر میرے درد کا مداوا کرنا چاہتا ہے تو میں ایسے اپنا دوست قبول کرنے تیار ہوں اور مجھے کسی اور کی ضرورت نہیں۔

23۔ چال جیسی کڑی کمان کی تیر دل میں ایسی کہ جا کرے کوئی۔

جواب : شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ ایسے معشوق سے کون دل لگا سکتا ہے جس کی چال کڑی کمان کی تیر جیسے ہوتی ہے اور سیدھے دل میں اتر جاتی ہے اور دل میں ایسے پیوست ہو جاتی ہے اس کو دل سے نکالنا ممکن نہ ہو۔

24۔کیا کیا سکندر خضر نے سکندر سے اب کیسے رہنما کرے کوئی

جواب : شاعر اس شعر میں تلمیح کا استعمال کیا ہے۔حضرت خضر اور سکندر بادشاہ کے واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔حضرت خضر نے بادشاہ سکندر کی رہنمائی کی اور چشمہ صوان کے پاس لے گئے۔تاکہ سکندر بادشاہ کی آب حیات پینے کی دیرینہ خواہش پوری ہو سکے۔لیکن سکندر نے کنویں کے پاس طویل عمر کے بے حس لوگوں لوگوں کو دیکھ کر آب حیات پیے بغیر واپس آگئے۔مطلب یہ کہ کوئی شئے اگر تقدیر میں نہ ہوں تو خضر کی رہنمائی بھی بے معنی اور بیفائدہ ہو سکتی ہے۔اس لئے غالب کا خیال ہے کہ اس دور میں کسی کو رہنما بنانا ہی بیکار ہے

25۔ مرزا غالب کا تعارف لکھئے ۔

جواب : پورا نام : مرزا اسداللہ غالب

قلمی نام تخلص : مرزا نوشہ نجم الدولہ دبیر الملک پہلے اسد بعد میں غالب

جائے پیدائش : آگرہ 1797

خصوصیات کلام : ایک زندہ دل روشن خیال انسان کلام میں جدت پسندی۔ شوخی۔ ظرافت۔ اور فلسفیہ رنگ

مجموعہ کلام : اردو دیوان بہت مشہور ہے

وفات : 1869 میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے ۔

26۔ تشبیہ کسے کہتے ہیں ؟ ارکان تشبیہ لکھئے۔

دو الگ چیزوں کو ان کی مشترک صفت کی بنیاد پر ایک دوسرے کی مثال دی جاتی ہے اس کو تشبیہ کہتے ہیں۔

تشبیہ کے پانچ ارکان ہیں مشبہ مشبہ بہ وجہ تشبیہ غرض تشبیہ حرف تشبیہ

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

I۔ درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1) کلام میں متضاد الفاظ استعمال کئے جائیں تو وہ صنعت کہلاتی ہے ۔

1) صنعت تضاد 2) صنعت تکرار 3) صنعت تلمیح 4) صنعت استعارہ

جواب : 1) صنعت تضاد

2) کسی شعر کے لفظ کو بار بار دہرانا کہلاتا ہے ۔

1) صنعت تضاد 2) صنعت تکرار 3) صنعت تلمیح 4) صنعت استعارہ

جواب 2) صنعت تکرار

3) اصغر سے لے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا یہ قید نظر کی ہے یہ فکر کا زنداں اس شعر میں استعمال شدہ صنعت

1) صنعت تضاد 2) صنعت تکرار 3) صنعت تلمیح 4) صنعت استعارہ .

جواب 2) صنعت تکرار

II۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

4۔ عشق نے ذرے اور قطرے میں کیا کیا دیکھا؟

جواب: عشق نے ذرے میں بیاباں اور قطرے میں سمندر کو دیکھا۔

5۔ شاعر حسن تعین سے کب بچنے کی بات کہہ رہا ہے؟

جواب: شاعر نے حسن تعین سے زندگی کے ہر موڑ پر بچنے کی بات کہہ رہا ہے۔

6۔ ساحل کی آغوش میں شاعر کو کس لئے سکون میسر نہیں؟

جواب: ساحل کی آغوش میں شاعر کو اس لئے سکون میسر نہیں کہ شاعر طوفان کا ہی پروردہ ہے۔

III۔ ان اشعار کی تشریح کیجئے۔

یہ عشق نے دیکھا ہے یہ عقل سے پنہاں ہے قطرے میں سمندر ہے ذرے میں بیابان ہے

اس شعر میں شاعر اصغر گونڈوی کہتے ہیں کہ عقل کے بس کی بات نہیں ہے یہ سب عشق کا کمال ہے جس نے قطرے میں ہی سمندر کو دیکھ لیا اور ذرے میں بیابان کو دیکھا ہے۔

8۔ بچ حسن تعین سے ظاہر ہو کہ باطن ہو یہ قید نظر کی ہے وہ فکر کا زنداں ہے۔

جواب: شاعر کے نزدیک ظاہری حسن اور باطنی حسن دونوں ہی خطرناک ہیں اس لئے وہ دونوں سے بچ کر رہنے کی بات کر رہا ہے کیوں کہ ظاہری حسن نظر کی تنقید ہے اور باطنی حسن پر نظر پڑ جائے تو اس کا حسن دل و دماغ میں فکر زنداں بن کر قید ہو جاتا ہے۔ باطنی حسن فکر کی قید ہے اگر اس میں انسان الجھ جائے تو زندگی بھر الجھ کر ہی رہتا ہے۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

جگنو فراق گورکھپوری

۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچان کر لکھئے۔

) سرحدوں کا جال : آزاد نظم :: جگنو : ________________

2) حیات : موت :: آسمان ; ____________________

)مرثیہ :میرانیس ;; جگنو ; ________________

واب :1) تاثراتی نظم 2) زمین 3) فراق گورکھ پوری

۔ درج ذیل میں سے غیر متعلقہ الفاظ کی نشاندہی کریں ۔

راہ رہنما منزل جنگل جواب : جنگل

بجلی برسات گھٹا زمین جواب : زمین

موت حیات جوانی بچپن جواب : موت

۔ درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں دد۔

شاعر فراق نے کس عمر میں نظم جگنو لکھی؟

ب : شاعر فراق نے اپنے بیسویں سال میں نظم جگنو لکھی۔

شاعر فراق کو کس نے پالا تھا؟

ب : شاعر فراق کو کھلائیوں اور دائیوں نے پالا تھا۔

ائی کس طرح بہلایا کرتی تھی ؟

ب ؛دائی برسات اور گھٹا کی باتیں کرتے ہوئے فراق کا دل بہلایا کرتی تھی۔

) دائی کی بات سن کر فراق کے دل یں کیا خیال آیا؟

ب : کی بات سن کر فراق کے دل یں یہ خیال آیا کاش میں بھی ایک جگنو ہوتا۔

11،شاعر فراق کی خواہش کیا تھی؟

جواب: فراق کی خواہش یہ تھی وہ جگنو بن کر ماں کی بھٹکی ہوئی روح تک پہنچ جاؤں۔

12۔جگنوؤں کی صفوں پر کس بات کا گمان تھا؟

جواب : جگنوؤں کی صفوں کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا تھا کہ گویا اندھیری فضاؤں میں چراغ اڑتی پھرتی نظر آ رہی ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

13۔فراق بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کیوں کہتے ہیں؟

جواب : شاعر کو داییاں اور کھلائیاں یہ کہی تھی کہ جگنو بھولی بھٹکی ہوئی روحوں کو راستہ دکھاتی ہیں۔یہ بچپن میں کہا گیا تھا کہ یہ جھوٹ تھا مگر اس کے باوجود شاعر کو اس جھوٹ میں مزہ آیا تھا۔اس لئے کہ ان وماں کو واپس لانے کی ایک امید باقی تھی۔اس لئے شاعر بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کہتا تھا۔

14۔جگنو نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار کس طرح کیا ہے؟

جولب: شاعر کو داییاں اور کھلائیاں یہ کہی تھی کہ جگنو بھولی بھٹکی ہوئی روحوں کو راستہ دکھاتی ہیں تو یتیم بچے کو یہ خیال ہُوتا کہ کہ کاش وہ بھی جگنو بن جاتا اور ماں کو راستہ دکھلاتے ہوئے واپس لاتا۔ لیکن جگنو بننا اس کے لئے ناممکن تھا اس احساس کے ساتھ اس کی بے چینی بڑھ جاتی تھی۔آنکھوں میں آنسوں آنے لگتے تھے اور وہ مایوس ہو جاتا تھا۔

V۔ جگنو نظم کا خلاصہ لکھیے۔

جواب : جگنو نظم ایک تاثراتی نظم ہے۔جسے فراق گورکھپوری نے لکھا ہے۔اس نظم میں ایک یتیم بچے ک درد سمایا ہے۔جس کی پہلی سانس ہی ماں کی موت کا سبب بنی۔شاعر کی ماں ان کی پیدائش کے دن ہی انتقال کرگئی۔شاعر نے ان کی ماں کی شکل دیکھی تھی اور نہ ہی ماں نے شاعر کی شکل دیکھی۔ان کو ماں کی محبت کا پتہ ہی نہیں تھا۔انہیں دائیوں اور کھلائیوں نے پالا تھا۔اور وہ انہیں بچپن میں کہا کرتی تھیں کہ برسات کے موسم میں شام کے وقت اڑنے والے جگنو بھولی بھٹکی روحوں کو راستہ دکھاتی ہیں۔یہ سن کر شاعر کے دل میں یہ خواہش ہوتی کہ کاش وہ بھی ایک جگنو ہوتے اور اپنی ماں کی بھٹکی ہوئی روح کو راستہ دکھا کر اپنے گھر واپس لاتے۔اور جوں ہی ان کو احساسہوتا کہ وہ جگنو نہیں بن سکتے تو وہ رونے لگتے۔تب ان کو احساس ہوتا کہ جو کچھ انہیں بچپن میں کہا گیا تھا سب ایک جھوٹ تھا۔مگر جھوٹ ہوتے ہوئے بھی شاعر کو مزہ ملتا تھا جسے وہ حسین جھوٹ کہتے تھے۔

ڈپٹی ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشنس محکمہ تعلیمات عامہ کولار ضلع کولار

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTIONS KOLAR DISTRICT KOLAR

درشٹی ۔زہرہ جمال

I۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1۔ افسانہ درشٹی کے افسانہ نگار کی نشاندہی کیجئے۔ 1)زہرہ بتول 2)زہرہ جبین 3)زہرہ جمال 4)فاطمہ زہرہ

جواب : 3)زہرہ جمال

2۔ محاورہ ترکی بہ ترکی جواب دینا کا مطلب ہے۔

1) کاہلی سے جواب دینا 2) سوچھے سمجھے جواب دینا 3)سرعت کے ساتھ جواب دینا 4) سخت جواب دینا

جواب :4) سخت جواب دینا

3۔ پارٹی ۔کےسارے خاص وعام خوش تھے کیوں کی

1)دعوت عام کا اعلان ہو چکا تھا۔ 2) ایلکشن کے دن آ گئے تھے 3)نیتا جی صحت یاب ہو کر واپس آ رہے تھے 4)پارٹی فنڈ تقسیم ہوا

جواب :)نیتا جی صحت یاب ہو کر واپس آ رہے تھے

4) یہ ماں اتنے سنکٹ میں ہے جہاں کوئی بھی سچا مارگ درشک نہیں رہا ۔ یہ جملہ انہوں نے کہا

1)چودھری چرن سنگھ 2) ودیا چرن جی 3)بالا چرن جی 4)ہری چرن جی

جواب : 2) ودیا چرن جی

5) مولانا رجب اس لئے حیران ہو گئے کیوں کہ 1)ودیا چرن جی زہر اگلنا ترک کر دیا تھا 2) ودیا چرن جی رقص کرنے لگے 4) مولانا کی طرح چرن جی نے پگڑی باندھ رکھی تھی ۔4)ودیا چرن جی پھول تقسیم کر رہے تھے

جواب: 1)ودیا چرن جی زہر اگلنا ترک کر دیا تھا

6۔ مجمع میں بیٹھی خواتین میں سے کس نے سوچا کہ سارا ملک ہمارے محلّہ جیسا کیوں نہ بنے؛

1) پدماوتی 2) مدھومتی 3)اندراوتی 4)اندومتی

جواب :4)اندومتی

7۔ ودیا چرن جی کٹر بنیاد پرست 1) سیاست دان تھے 2) سائنسدان تھے 3)مقالہ نگار تھے 4)پروفیسر تھے۔

جواب :1) سیاست دان تھے

8۔ ودیا چرن کی تقریر کے ایک ایک لفظ کا جواب دینے والے 1) بھرت نارائن جی 2)مولانا رجب 3)ودیا چرن جی 4) کوئی نہیں

9۔ آنکھوں کے آپریشن سے یہ فضاء پیدا ہوگئی ۔ 1) کرشاتی 2) تاریکی 3) دھول والی 4) کرنوں کی

جواب: 1) کرشاتی

10۔انہوں نے آنکھیں دان دی۔ 1) ودیا چرن جی 2) مولانا رجب 3) بھارت نارائن 4) مدھومتی

جواب :3) بھارت نارائن

II۔ پہلے دو الفاظ میں جو مناسبت ہے اسی طرح تیسرے لفظ کا صحیح جوڑ پہچانیے ۔

11۔ بدایوں کے شام وسحر : خودنوشت سوانح ;; درشٹی : ------------

12۔ خاص :عام :: سزا : -----------

13۔ مہااتما : عظیم روح والا :: سمرطراز ؛ -----------

14۔ ایک آنکھ سے دیکھنا : سب کو یکساں سمجھنا۔ :: بھسم کردینا ؛ ------------

جوابات : 11۔افسانہ 12۔ جزا 13۔ جادو کرنے والا 14۔ جلا دینا

III۔ان سولات کے جواب ایک جملے میں لکھئے ۔

15۔ایلکشن کی کونسی میٹنگ باقی تھی؟

جواب: ایلکشن کی کو آخری میٹنگ باقی تھی

16۔ آنکھیں کس نے دان کی تھی؟

جواب : آنکھیں بھرت نارائن نے دان کی تھی۔

17۔ کونسا عقیدہ ہر مذہب میں موجود ہے؟

جواب : کرموں کا پھل۔ جنت و دوزخ ۔سزا اور جزا ۔ یہ عقیدے ہر مذہب میں موجود ہیں۔

18۔ پرنسپل کی وصیت کے مطابق آنکھیں کس کو دان دی گئیں۔؟

جواب: پرنسپل کی وصیت کے مطابق آنکھیں آئی بینک کو دان دی گئیں۔

19۔ ودیا چرن جی تقریروں کا جواب کون دیا کرتا تھا؟

جواب : ودیا چرن جی تقریروں کا جواب کون دیا کرتا تھا۔

20۔آپریشن کے بعد ودیا چرن جی تقریر کرنے آئے تو پرستار کیوں پر جوش نظر آئے۔؟

جواب۔ آپریشن کے بعد ودیا چرن جی تقریر کرنے آئے تو پرستار پر جوش نظر آئیکیوں کہ نیتا صحت یاب ہو کر واپس آرہے تھے۔

21۔ودیا چرن جی کے مطابق تاریخ ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

جواب :ودیا چرن جی کے مطابق تاریخ ہمیں آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔

22۔ پریس کے نمائندے اس لئے حیران تھے کہ وہ کیا نوٹ کرلیں گے؟

جواب : پریس کے نمائندے اس لئے حیران تھے کہ ودیا چرن جی مہاتما بن گئے۔

IV۔ان سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

23۔پرنسپل بھارت نارائن جی کی ساری زندگی کس کام میں گذری؟

جواب : پرنسپل بھارت نارائن جی کی ساری زندگی تاریخ پڑھنے اور پڑھانے میں گذری اوران کا خیال تھا کہ سب انسان ایک ہی مہاتما سے جڑے ہوے ہیں۔

24۔ ودیا چرن جی کون تھے؟اوران کے کیا کارنامے تھے؟

جواب: ودیا شرن جی ایک کٹر بنیاد پرست سیاستدان تھے۔ فرقہ وارانہ فسادات کے بھڑکانے میں ماہر اور فنکار تھے۔ان کی زبان ہر وقت زہر اگلتی تھی۔

25۔ ودیا چرن جی نے اپنی تقریر میں کس بات کے کرنے اور کس بات کے چھوڑنے کا حکم دیا؟

جواب : ودیا طرن جی آنکھوں کے آپریشن کے بعد اپنے تیور بدل دئے۔اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ ظلم کا خاتمہ کر کے انسانیت بچانے کے لئے تیار ہو جائیں۔امن اور اہنسا کا پالن کرنے کا اپدیش دیا۔

26۔ودیا چرن جی نے آپریشن کے بعد کی تقریر میں بھارت کے متعلق کیا کہا؟

جواب: ودیا چرن جی نے آپریشن کے بعد کی تقریر میں بھارت کے متعلق کہا ک ہ بھارت ایک ماں ہے،اے ہندو ،مسلمانو سکھ عیسائیوں پارسیوں اور دوسرے دھرموں کا پالن کرنے والو آج یہ ماں اتنے سنکٹ میں ہے جہاں اس کا کوئی بھی سچا مارگ درشک نہیں ہے۔

27۔آپسی تحریک سے کس قسم کی تاریخ وجود میں آئی؟

جواب۔ تاریخ ہمیں آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔ایک کال سے دوسرے کال میں پرورش کرنا سکھاتی ہے۔زبان اور انسان کے آپسی میل ملاپ سے نئی نئی تہذیب وجود میں آتی ہے۔ لیکن آج کل ہم ماضی کے کھنڈرات میں تاریخ کے آثار ڈھونڈ رہے ہیں۔اور ہمارے جوان بچے روزی روٹی کو ترس رہے ہیں۔جو بھی مرچ مسالہ ایک آنے سیر ملتا تھا؟ آج کل وہ سو ڈیڑھ سو روپئے کلو ہو گیا ہے۔اگر ہم پراچین کال کے کھنڈرات میں سنیاس لے لیں گے تو بازار میں جرمن کی طرح ایک کلو آلو بھی لاکھوں میں ملیں گے۔

28۔اس افسانے میں موجودہ دور کی کن خامیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب : افسانہ درشتی میں افسانہ نگار نے موجودہ دور کا سلگتا ہوا مسئلہ یعنی فرقہ پرستی کی لعنت اور اس سے پیدا ہونے والی بے شمار خامیوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کروائی ہے۔اس افسانے سے انہوں نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ انسان امن شانتی ۔آشتی میل ملاپ سے جو مسائل ہم حل کر سکتے ہیں وہ فقہ وارنہ فسادات بھڑکا کر نہیں کر سکتے۔

IV۔متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔،

29) :دھرم کا پالن کرنے والو ! آج یہ ماں اتنے بڑے سنکٹ میں ہے جہاں کوئی بھی سچا مارگ درشک نہیں رہا ۔

جواب :یہ جملہ افسانہ درشتی سے ماخوذ ہے ۔ اس جملے کو ودیا چرن جی نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اس وقت کہا تھا جب وہ آپریشن کے بعد اسپتال سے واپس آئے تھے۔

30۔ ' بھائیو! ہم ماضی کے کھنڈرات میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں ۔:

جواب : یہ جملہ افسانہ درشتی سے ماخوذ ہے .اس جملے کو ودیا چرن جی نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اس وقت کہا تھا ۔جب ان کو لگا کہ وہ بیتے ہوئے باتیں چھیڑ کر ہم اپنا الو سیدھا نہیں کر سکتے۔

31۔ ' خدا ایک ہے اور ہم سب اس کے بندے بھی ایک ہیں '

جواب : یہ جملہ افسانہ درشتی سے ماخوذ ہے اس جملے کو مولانا رجب نے اپنے ساتھیوں سے اس وقت کہا تھا جب ودیا چرن جی اپنا تیور بدل کر لوگوں کو اچھے کام کرنے کی تاکید کر رہے تھے۔

32۔ 'پھر سارا دیش اپنے محلے جیسا کیوں نہ بنے' ۔

جواب : یہ جملہ افسانہ درشتی سے ماخوذ ہے ۔ یہ جملہ اندو متی نے اس وقت کہا جب کہ ودیا چرن جی کا بھاشن سن کر وہ سوچنے لگی تھی کہ نیتا جی سچ کہ رہے ہیں سارا دیش ہمارے محلے جیسا کیوں نہ بنے۔

جواب : یہ جملہ افسانہ درشتی سے ماخوذ ہے ۔ یہ جملہ مولانا رجب نے اپنی تقریر کے دوران مجمع سے اس وقت کہا جب ودیا چرن جی بھی نیکی کا بھاشن دے رہے ہیں۔

32۔ جس نے تمام عمر اولاد آدم کو ایک آنکھ سے دیکھا تھا

جواب : یہ جملہ افسانہ درشتی سے ماخوذ ہے ۔ یہ جملہ پرنسپل بھارت نارائن جی کی آنکھوں سے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے ساری زندگی ہر مذہب کے ماننے والوں کا برابر احترام کیا تھا۔

V۔ ان سوالات کے جوابات لکھئے۔

33۔ حرف عطف سے کیا مراد ہے؟

جواب : ایسے حروف جو دو مفرد جملوں کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں وہ حرف عطف کہلاتے ہیں۔

مثال : اسکول کی گھنٹی بجنے لگی اور بچے اسکول کی جانب دوڑنے لگے۔

34۔ مرکب مطلق کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں۔

جواب : مرکب مطلق کی چار قسمیں ہیں۔ ۱)وصلی ۲)تردیدی ۳) استدراکی ۴)سببی

35۔ وصلی جملہ کی تعریف مع مثال کیجئے۔

جواب : جن جملوں میں حرف عطف ہوتا ہے ان جملوں کو وصلی جملہ کہتے ہیں ۔

مثال : شاہد ٹکٹ خریدا اور ٹرین میں سوار ہوگیا۔

36۔تردیدی جملہ کی تعریف مع مثال کیجئے۔

جواب : جس جملے میں پہلے جز کی تردید یا مخالفت دوسرے جز میں ہو اس جملے کو تردیدی ملہ کہتے ہیں۔ مثال؛ رات کو آرام سے نہ سوگے تو دن میں نیند آئے گی۔

37۔ افسانہ کی تعریف کیجئے؟

جواب :افسانہ نثری ادب کی ایک صنف ہے۔اس میں کرداروں کے ذریئے سماج میں بسنے والے لوگوں کی تصویر کشی ہوتی ہے۔ افسانے میں حقیقت اور تخیل کی آموزش ہوتی ہے ۔افسانے میں پلاٹ اور کردار کا ہونا لازمی ہوتا ہے۔

مرثیہ ۔میرانیس

1۔ ۔درج ذیل سوالات کے چار جوابات دئے گئے ہیں موزوں ومناسب جواب چن کر اپنے جوابی پرچے میں لکھئے۔

1۔ وہ نظم جس میں کسی مرحوم کی تعریف وتوصیف بیان کی جائے۔ 1) منقبت 2)مثنوی 3)مرثیہ 4) قصیدہ

جواب 3) مرثیہ

2۔ میدان جنگ میں اس وقت ہنگامہ برپا ہوا جب :

1) اعلان جنگ کی آواز آئی ۔ 2) اہل بیت ایک جگہ جمع ہوے۔

3) حضرت امام حسین جنگ کے لئے نکلے 4) یاران رحمت کی آمد ہوئی

جواب : 3) حضرت امام حسین جنگ کے لئے نکلے

3) حضرت امام حسینؑ نے اہل بیت سے صبر کی تلقین اس لئے کی۔ کیوں کہ

1) دوسرا کوئی راستہ نہیں تھا 2) اہل بیت سے صبر کا دامن چھوٹنے لگا

3) اضطراب اطمینان سے بدل سکتا تھا ۔ 4) اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

جواب: 3) اضطراب اطمینان سے بدل سکتا تھا ۔

4)) حضرت امام حسینؑ کو ماں کا پیار اس وقت یاد آیا جب

1) اپنے لخت جگر کو مایوس دیکھا 2) بہن زینب کو بے چین دیکھا ۔ 3) میدان جنگ میں علم بلند ہوا ۔4) اصغر پیاسے تھے

جواب : 3) میدان جنگ میں علم بلند ہوا ۔

5) حضرت امام حسینؑ دنیا سے رخصت ہونے کے لئے تیار تھے کیوں کہ۔

!) یہی جنت پانے کا واحد راستہ تھا۔2) دشمنان حق کو رحم آئے 3) امت کی بخشش کا ذریعہ تھا۔ 4) اہل بیت کو سرخ روئی نصیب ہوئی

جواب : 3) امت کی بخشش کا ذریعہ تھا

6) جس نظم میں کسی مرحوم کی تعریف وتوصیف بیان کی جائے وہ 1) منقبت 2) مثنوی 3) مرثیہ 4) قصیدہ

جواب :3) مرثیہ

7) محاورہ سر پیٹنا کے معنی ہیں ۔ 1) ماتم کرنا 2) سر پر پانی ڈالنا 3) سر پر اوڑھنا 4) سر دینا

جواب : 1)) ماتم کرنا